مَرکزُ الاِقتِصادِ الاِسلامی
Islamic Economics Centre
دارُ الافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
www.iecdawateislami.com

وکیل کی خریداری میں ملنے والا ڈسکاؤنٹ کس کا حق ہے؟

ریفرینس نمبر:IEC-637   تاریخ:28-06-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں ایک کمپنی میں ملازم ہوں، اور میرا کام مختلف اشیاء کی تلاش، خریداری اور پھر ان اشیاء کو کمپنی کے کسٹمرز کو فروخت کرنا ہوتا ہے، حال ہی میں میں نے ایک کمپنی سے ایک مخصوص پروڈکٹ خریدی، اور اس کا قبضہ حاصل کرنے کے بعد اپنی کمپنی کے کسٹمر کو فروخت کر دیا، کچھ عرصہ بعد جس کمپنی سے میں نے یہ پروڈکٹ خریدی تھی، اس کی طرف سے اطلاع دی گئی کہ آپ سے جس نمائندے نے ڈیل کی تھی، وہ اب ملازمت چھوڑ چکا ہے۔ آڈٹ کے دوران معلوم ہوا کہ اس نمائندے نے آپ کو مذکورہ پروڈکٹ دس ہزار روپے زائد پر بیچ دی تھی، یعنی پروڈکٹ ایک لاکھ کی تھی اور اس نے آپ کو ایک لاکھ دس ہزار کی بیچ دی تھی لہٰذا ہم وہ اضافی رقم آپ کو واپس کرنا چاہتے ہیں۔

اب شرعی رہنمائی مطلوب ہے کہ اگر وہ زائد رقم مجھے مل جائے تو کیا اس کا حقدار میں ہوں، کیونکہ خریداری تو اب مکمل ہو چکی ہے، لہذا کیا میں وہ رقم خود رکھ سکتا ہوں، یا مجھے وہ رقم اسی کمپنی کو واپس کرنی ہو گی جس کے لیے میں نے یہ پروڈکٹ خریدی تھی؟

واضح رہے کہ میں نے یہ خریداری بطور ملازم اپنی کمپنی کی طرف سے کی تھی، اور ادائیگی بھی کمپنی ہی کے پیسوں سے کی گئی تھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا دس ہزار روپے کی رقم خود رکھنا جائز نہیں بلکہ جس کمپنی کے لئے آپ نے مذکورہ پروڈکٹ خریدی تھی اُسی کمپنی کو وہ رقم واپس کرنی ہو گی۔

اس مسئلہ کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ کمپنی میں کام کرنے والے ملازمین (Employees) در حقیقت کمپنی کی طرف سے خرید و فروخت کے وکیل (Agent) ہوتے ہیں، اور خریداری کا وکیل جب کوئی چیز خریدے، اور بیچنے والا اُس کے لئے کوئی رعایت یا قیمت میں کمی کر دے، تو شرعاً یہ کمی مؤکل کے حق میں ثابت ہوتی ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں چونکہ آپ نے بطور وکیل کمپنی کے لئے ایک پروڈکٹ ایک لاکھ دس ہزار روپے میں خریدی اور اس خریداری کے بعد بیچنے والی کمپنی نے اس پروڈکٹ کی قیمت میں دس ہزار روپے کی کمی کر دی تو اب یہ کمی آپ کے لئے نہیں بلکہ اس کمپنی کے حق میں ثابت ہوگی جس کے لئے آپ نے مذکورہ پروڈکٹ خریدی تھی اور آپ کو وہ رقم کمپنی کو واپس کرنی ہوگی۔

وکیل کو جو رعایت ملتی ہے وہ مؤکل کے لئے ثابت ہوگی نہ کہ وکیل کے لئے، جیسا کہ مبسوط للسرخسی میں ہے: "ولو حط البائع شيئا من الثمن عن الوكيل، ثبت ذلك للآمر، لان حط بعض الثمن يلتحق باصل العقد، ويخرج قدر المحطوط من ان يكون ثمنا" یعنی: اگر بیچنے والا وکیل کے لیے ثمن میں سے کچھ کم کر دے، تو یہ کمی حکم دینے والے (مؤکل) کے لیے شمار ہوگی، کیونکہ ثمن میں بعض حصہ کی کمی اصلِ عقد سے لاحق ہوتی ہے، اور جتنا حصہ کم کیا گیا ہو، وہ ثمن میں شمار نہیں ہوتا۔

(مبسوط للسرخسی، جلد 19، صفحہ 60، مطبوعہ دار المعرفۃ، بیروت)

اسی طرح فتاویٰ ہندیہ میں ہے: "ان حط البائع عن الوكيل بعض الثمن فانه يحطه عن الموكل" یعنی بیچنے والا اگر وکیل کو پیسے کم کر دے تو وہ مؤکل سے کم ہوں گے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد 3، صفحہ 588، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے: "والبائع لو ابرا الوكيل عن الثمن او وهب له لا يظهر ذلك في حق الموكل فكذا هذا بخلاف حط بعض الثمن عن الوكيل فان ذلك يظهر في حق الموكل ايضا بذلك القدر لان الحط يلتحق باصل العقد ويصير كان العقد ورد على ما بقي" یعنی: اگر بائع، وکیل کو ثمن سے بری کر دے یا ثمن اسے ہبہ کر دے تو یہ مؤکل کے حق میں ظاہر

نہیں ہوگا، بالکل ایسے ہی یہ مسئلہ بھی ہے برخلاف اس صورت کے کہ جب بائع، خریداری کے وکیل کو ثمن کے کچھ حصہ میں کمی کردے، تو یہ کمی اتنی مقدار میں مؤکل کے حق میں ظاہر ہوتی ہے، کیونکہ کمی اصلِ عقد کا حصہ بن جاتی ہے، اور یہ ایسا ہی ہو جاتا ہے کہ گویا عقد اس بقیہ رقم پر ہی ہوا ہے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد06، صفحہ420، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”وکیل نے ہزار روپے میں چیز خریدی، بائع نے وہ ہزار وکیل کو ہبہ کر دیے وکیل مؤکل سے پورے ہزار کا مطالبہ کرے گا اور اگر بائع نے پانسو ہبہ کر دیے تو یہ پانسو مؤکل سے ساقط ہو گئے، بقیہ پانسو کا مطالبہ ہو گا اور اگر پہلے پانسو ہبہ کر دیے پھر پانسو ہبہ کیے پہلے پانسو مؤکل سے ساقط ہو گئے بعد والے پانسو کا وکیل مطالبہ کر سکتا ہے۔“

(بہار شریعت، جلد02، صفحہ985، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

02محرم الحرام1447ھ/28جون2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com